سوال

(314) ٹوپی یا پگڑی ہونے کے باوجود ننگے سر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر ٹوپی یا پگڑی ہمارے پاس ہے۔ اور ہم ننگ سر نماز پڑھیں۔ اس کو اتار کر تو کیا ہماری نماز جائز ہو گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز ادا ہو جائے گی۔ مگر سر ڈھانپنا اچھا ہے۔ آپ ﷺ نماز میں اکثر عمامہ یا ٹوپی رکھا کرتے تھے۔

شرفیہ

مگر یہ بعض کا جو شیوہ ہے کہ گھر سے ٹوپی یا پگڑی سر پر رکھ کر آئے ہیں۔ اور ٹوپی یا پگڑی قصداً اتار کر ننگے سر نماز پڑھنے کو اپنا شعار بنا رکھا ہے۔ اور پھر اس کو سنت کہتے ہیں۔ بالکل غلط ہے۔ یہ فعل سنت سے ثابت نہیں۔ ہاں اس فعل کو مطلقاً ناجائز کہنا بھی بے وقوفی ہے۔ ایسے ہی برہنہ سر کو بلاوجہ شعار بنانا بھی خلاف سنت ہے۔ اور خلاف سنت بے وقوفی ہی ہوتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص522

محدث فتویٰ